Inquilab, Delhi Edition 25-04-2019

'اسلاموفوبیا' کا کوئی جواز نہیں، اسلامک اسٹڈیز کی اہمیت میں اضافہ

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی میں دوروزہ قومی سمینار کا افتتاح، ماہرین کا خطاب، سری لنکا کے مہلوکین کو خراج

حیدرآباد (پریس ریلیز) معاصر اسلام اور مسلمانوں کی دانستہ طور پر شرانگیزی کے ساتھ بگاڑی گئی شبیہ کی بنیاد پر 'اسلاموفوبیا' (اسلام کے تعلق سے خوف کی نفسیات) کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مسلمان اس کرۂ ارض پر صدیوں سے پر امن طور پر رہ رہے ہیں۔

اسلام اس وقت دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے۔ اس تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کے مضمون کی اہمیت وافادیت میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ ممتاز ماہر اسلامیات، پروفیسر عبدالعلی، سابق صدر، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ قومی سمینار 'اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورتِ حال اور مستقبل' کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے پروگرام کی صدارت کی۔ پروفیسر عبدالعلی نے اپنے پر مغز مقالے میں اسلامک اسٹڈیز کے بحیثیت مضمون 'آغاز وارتقاء'، ہندوستان میں مطالعات اسلامی کی شروعات وموجودہ صورتحال، اسلامک اسٹڈیز میں تحقیق وتدریس کے نظر انداز کردہ شعبوں اور اس کے مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے اسلامک اسٹڈیز کو ایک ایسا مضمون قرار دیا جو اسلامی تہذیب و ثقافت کے مطالعہ پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی اسلام کی روح سے دوری کے باعث ان میں کئی خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ ایک اختراعی فکر کا فقدان بھی ان میں سے ایک ہے جس کے باعث وہ حرکیاتی اور سائنٹفک سوچ وعمل سے محروم ہوگئے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے صدارتی تقریر میں کہا کہ نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں آج کے سمینار کے موضوع کی اہمیت و افادیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ سری لنکا میں گذشتہ اتوار کو جو کچھ ہوا اس پر انہیں بہت افسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن میں برائی کا بدلہ بہترین بھلائی سے دینے کا حکم ہے۔ لیکن کچھ لوگ اسلام کا نام لے کر اس طرح کے کام کرتے ہیں جس میں سبھی کا نقصان ہے۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر پیکم ٹی سموئیل، ڈائرکٹر ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد نے پرزنٹیشن میں انسٹیٹیوٹ کی تاریخ کا احاطہ کیا۔ یہ ادارہ ابتداء میں عیسائیت کی تبلیغ کا کام کرتا تھا، مگر اب اس کی توجہ بین مذہبی مذاکرات اور قیام امن کی کاوشوں پر ہے۔ مہمانِ اعزازی پروفیسر اقتدار محمد خان نے کہا کہ اسلام دشمن تحریکیں بھی کئی مرتبہ اسلام کے لیے معاون ثابت ہوتی رہی ہیں۔ اس کی مثال ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ ہے۔ ابتداء میں سری لنکا میں دہشت گردانہ حملے کے مہلوکین کی یاد میں شرکاء نے دومنٹ خاموشی رکھی۔ اس موقع پر اسلامک اسٹڈیز کا دیواری پرچہ 'اسلامی مطالعات' کے نویں شمارے کا اجراعمل میں آیا۔ تین کتابوں ڈاکٹر سیمول ٹی پیکم کی دو اور ریسرچ اسکالر مجتبیٰ فاروق کی ایک کتاب کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی۔ ابتداء میں عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر عرفان احمد، کوآرڈینیٹر سمینار نے شکریہ ادا کیا۔

Inquilab, Delhi Edition 24-04-2019

دوسرے مذاہب کی تضحیک کی کوشش ملک کے لیے خطرہ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ممتاز تاریخ داں پروفیسر رضوان قیصر کا ہندوستانی اقلیتوں پر خصوصی لکچر

حیدرآباد، (پریس ریلیز) دوسروں کے مذہب اور ان سے مربوط امور کی توہین کی کوشش ہندوستان جیسے جمہوری ملک کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں نے مختلف میدانوں میں نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں، لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ان کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔ ممتاز مورخ پروفیسر رضوان قیصر، (شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک خصوصی لکچر بعنوان 'اقلیتوں کی اصل دھارے میں شمولیت، تاریخی اور عصری تناظر میں' کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا۔ اسلام کے آغاز اور ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اجداد کی بہت بڑی اکثریت اُن مقامی افراد پر مشتمل تھی جنھوں نے اسلام قبول کیا تاہم اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انہیں 'غیر' سمجھنا نہایت غلط ہے۔ عسائیت بھی ہندوستان کے لیے ایک بیرونی مذہب ہے لیکن ہندوستانی عیسائیوں کو مسلمانوں جیسی صورتحال کا سامنا کرنا نہیں پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ہمہ تہذیبیت ہی نے سماجی ہم آہنگی میں اضافہ کیا ہے۔ لکچر کا اہتمام اردو یونیورسٹی کے البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراج و اشتمالی پالیسی اور شعبہ سیاسیات نے شعبہ تاریخ (مانو) اور ریسرچ کمیٹی برائے مطالعات اقلیت، انڈین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئی دہلی کے تعاون سے کیا تھا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائرکٹر انچارج، البیرونی مرکز و صدر شعبہ سیاسیات نے صدارت کی۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، البیرونی مرکز اس نشست کے کوآرڈینیٹر تھے۔ ریسرچ اسکالرس، طلبہ اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے استفادہ کیا۔

اردو یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات میں دو روزہ قومی سمینار آج سے

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے تحت ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے دو روزہ قومی سمینار 'اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورت حال اور مستقبل' کے عنوان سے ۲۴ر اور ۲۵ر اپریل کو منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح ۱۰ر بجے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سید حامد مرکزی لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ پروفیسر عبدالعلی (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کلیدی خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر محمد فہیم اختر (ڈائرکٹر سمینار و صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) کے بموجب صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، شیخ الجامعہ کی ہوگی۔ ڈاکٹر پیکم ٹی سمویل (ڈائرکٹر ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد) بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ پروفیسر اقتدار محمد خان (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) مہمان اعزازی ہوں گے۔ ڈائرکٹر سمینار محمد فہیم اختر خطبہ استقبالیہ پیش کریں گے۔ اس سمینار میں ملک کی مختلف یونیورسٹیز سے اسلامک اسٹڈیز کے ماہرین، اساتذہ اور محققین شرکت کررہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد، کنوینر سمینار نے اسلامیات سے دلچسپی رکھنے والے اساتذہ، طلبہ اور اہل علم حضرات سے شرکت کی درخواست کی ہے۔ اس سمینار کا اختتامی اجلاس ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد میں ۲۵ر اپریل سہ پہر ۳ر بجے منعقد ہوگا۔

NMDC's 2 nd Sustainability Report Released

(By SP Bureau)

Hyderabad, April 24 : NMDC's 2 nd Sustainability Report titled "Expanding Horizons – from Ore to Steel" is released today by N. Baijendra Kumar, IAS, CMD, NMDC in presence of functional Directors of NMDC Dr. T.R.K. Rao, Director (Commercial); P.K. Satpathy, Director (Production) and Amitava Mukherjee, Director (Finance) and senior officials of NMDC and Thinkstep Sustainability Solutions Private Limited.

NMDC has made pioneering contributions in the areas of Iron Ore exploration and mining, transforming societies around its locations, environment protection and acting as a responsible Corporate Citizen as a whole. Essentially the key principles of Triple Bottom Line Excellence are deeply ingrained in the organizational design through Guidelines, Frameworks and MoUs of Government of India. In order to give a sharper focus on Sustainability Principles and to embed them in the systems, processes and performance metrics. NMDC has published its 2 nd Annual Sustainability Report for the reporting period of the financial year 2017-18 as per the Global Reporting Initiative (GRI) Standards 'in accordance with comprehensive option to accelerate its journey of Sustainable Development. N. Baijendra Kumar, CMD congratulated NMDC team for coming out with the 2 nd Sustainability Report and said this would enable everyone to learn, analyze and change for value creation and Shri P.K.Satpathy, Director (Production) said that NMDC is committed to embed sustainability in all our operations and has implemented well- balanced strategies to achieve economic, environmental and social objectives to achieve long-term growth.

The Sustainability Report has focused in the areas of scientific mining, social responsibility, climate protection, biodiversity conservation and economic development.

Poll Violation Complaint against PM ....

(Contd from page 1)

Commission headquarters". "Explanation of the concerned officer has been called through CEO Maharashtra by 1pm tomorrow," the Election Commission said.

A senior Election Commission official said the the incorrect status was displayed due to a "technical glitch". The official said the complaint was "very much open" and a report from the Maharashtra electoral officer was under consideration.But two weeks on, there is no action from the powerful election body on the complaint against PM Modi.

And in this period, the Prime Minister has made references to Pulwama and Balakot more than once. Election Commission sources told NDTV that they would act soon on complaints about the PM referencing the air strikes during his rallies to showcase his party BJP's "national security" plank as it seeks reelection in the national election.

Seminar at MANUU pays homage to Sri Lankan victims

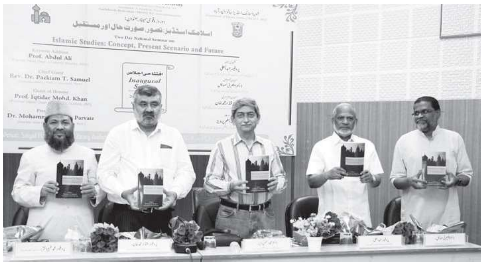

Dr. Packiam Samuel's Book released. (L-R) Prof. Mohd. Fahim Akhtar, Prof. Iqtidar Mohd. Khan, Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Prof. Abdul Ali and Dr. Packiam T. Samuel in city on Wednesday.

(By Mohd Rafi)

Hyderabad, April 24 : There is no justification for so called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims. Islamic Studies as a branch of Social Sciences can play a vital role in removing misconceptions and misunderstandings about Islam and Muslims. Eminent Scholar, Prof. Abdul Ali, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Aligarh Muslim University expressed these views today. He was delivering the keynote address in the inaugural of two day National Seminar "Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future".

Department of Islamic Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the seminar in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI), Hyderabad. Participants of the seminar paid homage to the Sri Lankan victims of recent terror attack by observing two minutes silence in the beginning of the seminar.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor in his presidential address observed that recent massacres of worshippers in New Zealand and Sri Lanka has increased the importance of the topic of the seminar. Islam is confined to rites; rituals, he complained. Quoting extensively from the Holy Quran, he highlighted the parameters set by the Holy book to lay the foundation of a Society based on communal harmony and peaceful co-existence. Dr. Aslam Parvaiz asked the scholar to revise the Syllabi of Islamic Studies and make provision for interface study with other branches of Social and Natural Sciences.Rev. Dr. Packiam T. Samuel, Director, HMI in his address as Chief Guest, spoke about the history and evolution of the Institute and it's approach towards Islamic Studies. The institute has shifted it's focus on Inter faith dialogue and peace building.

Another well know Scholar, Prof. Iqtidar Mohd. Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Jamia Millia Islamia in his address as guest of honour, expressed his pleasure over the unique theme of the seminar but rued the fact that Muslims, despite increase in their numerical strength, has been on decline in terms of progress and development. Speaking about the importance of Madarsas he described them as citadel of patriotism and indigenous culture.

Will go after the fixers in apex court, says SC

(Contd from page 1)

documents were highly confidential and it may not be appropriate to let her know about it.

Bains told the court that the two conspirators have met in person and he was waiting for it to happen. He responded positively when Justice Mishra inquired if he was carrying a mobile phone.

The SC bench, which had earlier met the chiefs of the Central Bureau of Investigation, the Intelligence Bureau and the Delhi Police and shared the details of Bains' affidavit, said that a decision on ordering of high level probe regarding the conspiracy will be taken on Thursday. Bains will file an additional affidavit in the court on Thursday.

Justice Mishra said that Bains will have to corroborate his contentions regarding former SC employees hatching a conspiracy in collusion with some powerful lobbyists. If Bains fails, then the court could begin proceedings against him too, he added.

"Fixing has no role in the judiciary....we will go after these fixers in the court... We want to get to the root of this matter. Identify, who are these people playing with the judiciary....the information regarding fixing circle in the Supreme Court has come from an advocate. There needs to be an inquiry into this," he said.At this, Jaising said she is "deeply concerned" and expressed concern that this hearing might prejudice the proceedings before the SC panel probing the complaint filed by the "victim".Justice Mishra, however, stressed that both are independent enquiries and not inter-linked. "In this, we are only on this affidavit which has raised serious issues pertaining to integrity and independence of the institution," he told Jaising.

Stressing allegations have been made regarding fixing in the apex court, the bench said: "We need to address this fraud... we like the Attorney General to assist the bench....we need to get to the bottom of this conspiracy."It also ordered the police should continue to provide protection to Bains.The matter is listed for further hearing on Thursday.

Egg laying Mamals become sources of Novel Anti-Microbials

(By SP Bureau)

Hyderabad, April 24 : Unlike mammals which directly give birth to their young ones, Echidna (also known as spiny anteaters) are unique egg laying mammals found only in Australia and New Guinea. Their young ones hatch out of eggs at a very early stage of development and depend completely on their mothers' milk. But the mammary glands of the female Echidna are devoid of nipples. So, in contrast to mammals with placenta where their young suck milk directly from nipples, the young of these egg-laying mammals lick milk from the body surface of their mothers. This also becomes a potential source of many micro-organisms entering the young ones' bodies.

CSIR-CCMB scientists have found that the milk of these animals contain a novel anti-microbial protein (AMP), important to keep their young ones safe from possible infections. A research team led Dr. Satish Kumar at CSIR-CCMB have shown that this protein creates punctures in the cell membranes of multiple bacterial species and so in future can be used as alternatives to the present antibiotics. They have also found out ways to produce the AMP in large quantities using *E. coli*—an easy to use system for life scientists and industry. With antibiotics being used indiscriminately animal husbandry to maintain healthy livestock and as growth promoters, this has also led to the rise of multiple antibiotic-resistant bacterial strains. Mastitis, an infection of mammary gland of lactating dairy animals, is one such challenge where the number of effective antibiotics is on a decline.

Rohit's wife held for murder

(Contd from page 1)

16 and executed the crime. She later destroyed the evidence. All this happened within one-and-half hours," said the officer, adding she initially tried to mislead the Crime Branch team.

A resident of Defence Colony in south Delhi, Rohit Shekhar Tiwari, 40, was taken by his mother to Max Hospital where he was declared brought dead.The case was taken up by the Crime Branch after the post-mortem report suggested that Shekhar died due to smothering at around 1 a.m.Born out of wedlock, Rohit fought a six-year-long paternity battle with his late father, veteran politician N.D. Tiwari, after the latter refused to accept him as his biological son.

On April 24, 2014, the Delhi High Court declared Rohit Tiwari as N.D. Tiwari's biological son. While passing the order, the court took note of the report of N.D. Tiwari's DNA test which proved that Rohit was indeed his son.

GSITI and BHU to collaborate in awarding Ph.D. degree an MoU signed

ShriChVenkateswara Rao, Deputy Director General & Head, M-V GSITI and DrNeerajTripathi, Registrar, BHU signing the MoU

(By SP Bureau)

Hyderabad, April 24 : The Geological Survey of India Training Institute (GSITI) and Banaras Hindu University, Varanasi (BHU) have entered into a Memorandum of Understanding (MoU) on Collaboration for Academic and Research Programs leading to Ph.D. degree. The MoU was signed on 24.04.2018 at BHU, Varanasi by Shri Ch Venkateswara Rao, Deputy Director General & Head, M-V GSITI and Dr Neeraj Tripathi, Registrar, BHU. Dr. Santanu Bhattacharjee, Director & Head of Office, GSITI was also there in the GSTI team, while Prof. Rajesh Kumar Srivastava, HoD Department of Geology, Prof. Hari B Srivastava and other faculty members were in BHU team.

Geological Survey of India is a premier Earth science organization in the country established in 1851 having vast data repository in the field of earth sciences and professional training institute GSITI headquarters at Hyderabad. Banaras Hindu University (BHU) is an internationally reputed center of learning, situated in Varanasi. BHU being degree awarding institute and having large pool of outstanding faculty this MoU would benefit both GSI and BHU to exchange faculty and scientists in areas of common interest to impart training to all stakeholders.

MoU also enables both the institutes to collaborate in research of common interest where in GSI officers will be awarded Ph. D degrees. BHU would be benefited by professional field training programs to their UG and PG students on regular basis in each academic year.

CJI case: SC asks IB, CBI, Delhi...

(Contd from page 1)

apprehended a threat to his life from the alleged conspirators.

After receiving the affidavit (submitted by Advocate Bains in a sealed cover), Justice Gupta said: "We are not disclosing anything about the affidavit. Very serious issues have been raised."

Justice Mishra said: "It is something more than an inquiry, right now we are not on inquiry."

When senior counsel Indira Jaising wanted to address the court on the harassment aspect of the "episode", Justice Mishra said: "We should be more concerned with the contents of the affidavit than anything else."

To Jaising's argument that she was referring to a parallel inquiry and did not know the contents related to the conspiracy into the issue before the court, Justice Mishra said that the proceedings of the court were being disturbed.

Referring to a "very disturbing episode" where two court masters had to be sacked for changing the order of the court on the personal appearance of a corporate tycoon, Justice Mishra said: "This has been happening but no Chief Justice had the courage to take such action. But now action was being taken without fear."

On finding that advocate Bains had not been provided with security as per its Tuesday order, the court directed that he be given security cover till further orders.

When Bains told the court that he wanted to file another affidavit on a critical piece of information that he was working on, Justice Mishra told him to write it in the affidavit with his hand or type it himself to ensure secrecy.

KCR orders re-verification for ....

(Contd from page 1)

Janardhan Reddy has been entrusted with the responsibility of competing the process. The Chief Minister also instructed officials to evolve a strategy for smooth conduct of examinations and evaluation.Expressing shock over suicides of 'few' students who failed in the intermediate examination, he said it was 'most unfortunate'. He appealed students not to resort to suicide as failing in intermediate examinations did not mean end of life.

According to a statement from the Chief Minister's office, of the 9.74 lakh students who appeared for the intermediate examinations, 3.28 lakh failed. "Some students and their parents are of the opinion that during the process of addition of marks, mistakes took place resulting in less marks than expected and hence they failed," it said.

KCR also asked officials to examine whether the responsibility of conducting examinations be entrusted to an autonomous body. "It has to be examined whether the responsibility of conducting examinations could be entrusted to an autonomous body. The best practices in other states and other countries are to be studied for implementing in our state," he said.

"The government faces problems every time intermediate examinations and EAMCET are conducted. The government, students and their parents face trouble every time. This needs to be avoided," KCR said.

3 more students commit suicide

(Contd from page 1)

old boy, who failed in Economics and Civics subjects, was found hanging in a shed in the premises of a school at Madur in Medak district around 6.30 am Wednesday.

On Tuesday late afternoon, a 17-year-old girl allegedly set herself ablaze at her house in Yadadri Bhuvanagiri district, they said, adding neighbours found her dead.The reason attributed for her to resort to the extreme step was that she failed in Civics subject, police said based on preliminary investigation.

In another incident, a 19-year-old second-year Intermediate student, who had failed in Physics and Zoology, hanged herself at her house in neighbouring Ranga Reddy district Tuesday night, police said.

According to her family, she was depressed after failing in the two subjects, another police official said.Some student organisations and political parties, who have been holding protests in the city and across the state, alleged that as many as 17 students across Telangana have committed suicide since April 18 as they failed or performed poorly in the Intermediate exams.Many students and parents have been agitating against the Telangana State Board of Intermediate Education alleging "goof-up" in the paper valuation and have been demanding a thorough reverification of the papers of those who had failed.The parents alleged due to the board's "negligence" the students were failed or got very less marks.

The state government has already constituted a three-member committee to look into the allegations of irregularities in the declaration of the results.

MANABADI.COM It's Ours

Seminar at MANUU pays homage to Sri Lankan victims

Published on Apr 24 2019 | Updated on Apr 24 2019

There is no justification for so called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims. Islamic Studies as a branch of Social Sciences can play a vital role in removing misconceptions and misunderstandings about Islam and Muslims. Eminent Scholar, Prof. Abdul Ali, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Aligarh Muslim University expressed these views today. He was delivering the keynote address in the inaugural of two day National Seminar "Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future".

Department of Islamic Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the seminar in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI), Hyderabad. Participants of the seminar paid homage to the Sri Lankan victims of recent terror attack by observing two minutes silence in the beginning of the seminar.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor in his presidential address observed that recent massacres of worshippers in New Zealand and Sri Lanka has increased the importance of the topic of the seminar. Islam is confined to rites & rituals, he complained. Quoting extensively from the Holy Quran, he highlighted the parameters set by the Holy book to lay the foundation of a Society based on communal harmony and peaceful co-existence. Dr. Aslam Parvaiz asked the scholar to revise the Syllabi of Islamic Studies and make provision for interface study with other branches of Social and Natural Sciences.

Rev. Dr. Packiam T. Samuel, Director, HMI in his address as Chief Guest, spoke about the history and evolution of the Institute and it's approach towards Islamic Studies. The institute has shifted it's focus on Inter faith dialogue and peace building.

Another well know Scholar, Prof. Iqtidar Mohd. Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Jamia Millia Islamia in his address as guest of honour, expressed his pleasure over the unique theme of the seminar but rued the fact that Muslims, despite increase in their numerical strength, has been on decline in terms of progress and development. Speaking about the importance of Madarsas he described them as citadel of patriotism and indigenous culture.

The wall magazine prepared by the students of Dept. of Islamic Studies, MANUU and three books, two written by Dr. Packiam Samuel and one by Mujtaba Farooq, Research Scholar, were also released on the occasion.

Earlier, Prof. Mohd. Fahim Akhtar, HoD & Director, Seminar, delivered welcome address and introduced the theme. Dr. Mohd. Irfan Ahmad, convenor propsed vote of thanks. Dr. Shakeel Ahmad, Assistant Professor conducted the proceedings.

Large number of eminent Scholars, Professors, Research Scholars and Students attended the inaugural.

THE HANS INDIA

Seminar at MANUU pays homage to Sri Lankan victims

Hans News Service | Updated On: 24 April 2019 7:44 PM

HIGHLIGHTS There is no justification for so called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims. Hyderabad: There is no justification for so called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims. Islamic Studies as a branch of Social Sciences can play a vital role in removing misconceptions and misunderstandings about Islam and Muslims. Eminent Scholar, Prof. Abdul Ali, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Aligarh Muslim University expressed these views today. He was delivering the keynote address in the inaugural of two day National Seminar "Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future".

Department of Islamic Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing the seminar in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI),

Hyderabad. Participants of the seminar paid homage to the Sri Lankan victims of recent terror attack by observing two minutes silence in the beginning of the seminar. Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor in his presidential address observed that recent massacres of worshippers in New Zealand and Sri Lanka have increased the importance of the topic of the seminar. Islam is confined to rites & rituals, he complained. Quoting extensively from the Holy Quran, he highlighted the parameters set by the Holy book to lay the foundation of a Society based on communal harmony and peaceful co-existence. Dr. Aslam Parvaiz asked the scholar to revise the Syllabi of Islamic Studies and make provision for interface study with other branches of Social and Natural Sciences.

Rev. Dr. Packiam T. Samuel, Director, HMI in his address as Chief Guest, spoke about the history and evolution of the Institute and its approach towards Islamic Studies. The institute has shifted its focus on Inter faith dialogue and peace building. Another well know Scholar, Prof. Iqtidar Mohd. Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Jamia Millia Islamia in his address as guest of honour, expressed his pleasure over the unique theme of the seminar but rued the fact that Muslims, despite increase in their numerical strength, has been on decline in terms of progress and development. Speaking about the importance of Madarsas he described them as citadel of patriotism and indigenous culture.

The wall magazine prepared by the students of Dept. of Islamic Studies, MANUU and three books, two written by Dr. Packiam Samuel and one by Mujtaba Farooq, Research Scholar, were also released on the occasion. Earlier, Prof. Mohd. Fahim Akhtar, HoD & Director, Seminar, delivered welcome address and introduced the theme. Dr. Mohd. Irfan Ahmad, convenor propsed vote of thanks. Dr. Shakeel Ahmad, Assistant Professor conducted the proceedings. Large number of eminent Scholars, Professors, Research Scholars and Students attended the inaugural.

THE HANS INDIA

Maulana Azad National Urdu University pays homage to Sri Lankan victims

Hans News Service | Updated On: 25 April 2019 12:56 AM

HIGHLIGHTS There is no justification for so called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims.

Gachibowli: There is no justification for so called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims. Islamic Studies as a branch of Social Sciences can play a vital role in removing misconceptions and misunderstandings about Islam and Muslims, said Prof Abdul Ali, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Aligarh Muslim University on Wednesday at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was delivering the keynote address in the inaugural of two-day national seminar on 'Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future'.

Department of Islamic Studies, MANUU is organising the seminar in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI), Hyderabad.

Participants of the seminar paid homage to the Sri Lankan victims of recent terror attack by observing two minutes silence in the beginning of the seminar. Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor said that recent massacres of worshippers in New Zealand and Sri Lanka have increased the importance of the topic of the seminar. Islam is confined to rites & rituals, he complained. Quoting extensively from the Holy Quran, he highlighted the parameters set by the holy book to lay the foundation of a society based on communal harmony and peaceful co-existence. Dr Aslam Parvaiz asked the scholar to revise the syllabi of Islamic Studies and make provision for interface study with other branches of Social and Natural Sciences.

Dr Packiam T Samuel, Director, HMI spoke about the history and evolution of the institute and its approach towards Islamic Studies. The institute has shifted its focus on Inter faith dialogue and peace building. Another Scholar Prof Iqtidar Mohd Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, Jamia Millia Islamia in his address as guest of honour, expressed his pleasure over the unique theme of the seminar but rued the fact that Muslims, despite increase in their numerical strength, has been on decline in terms of progress and development. Speaking about the importance of Madarsas, he described them as citadel of patriotism and indigenous culture.

The wall magazine prepared by the students of Dept. of Islamic Studies, MANUU and three books, two written by Dr Packiam Samuel and one by Mujtaba Farooq, Research Scholar, were also released on the occasion. A large number of eminent Scholars, Professors, Research Scholars and Students attended the inaugural.

رہنمائے دکن

25 APR 2019

''اسلاموفوبیا'' کا کوئی جواز نہیں۔اسلامک اسٹڈیز کی اہمیت میں اضافہ

اُردو یونیورسٹی میں 2 روزہ قومی سمینار کا افتتاح۔ماہرین کا خطاب۔سری لنکا کے مہلوکین کو خراج

حیدرآباد،24/اپریل (پریس نوٹ) معاصر اسلام اور مسلمانوں کی دانستہ طور پر شرانگیزی کے ساتھ بگاڑی گئی شبیہ کی بنیاد پر ''اسلاموفوبیا'' (اسلام کے تعلق سے خوف کی نفسیات) کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مسلمان

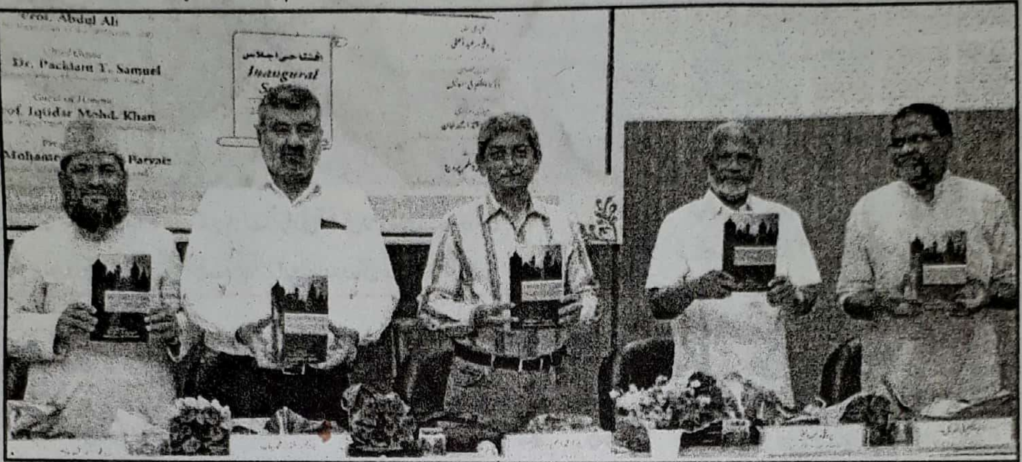

اس کرۂ ارض پر صدیوں سے پر امن طور پر رہ رہے ہیں۔اسلام اس وقت دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے۔اس تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کے مضمون کی اہمیت و افادیت میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ممتاز ماہر اسلامیات، پروفیسر عبدالعلی، سابق صدر نشین، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ قومی سمینار ''اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورتِ حال اور مستقبل'' کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عبدالعلی نے اپنے پر مغز مقالے میں اسلامک اسٹڈیز کے بحیثیت مضمون 'آغاز و ارتقاء'، ہندوستان میں مطالعات اسلامی کی شروعات و موجودہ صورتحال، اسلامک اسٹڈیز میں تحقیق و تدریس کے نظر انداز کردہ شعبوں اور اس کے مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کیا۔انہوں نے اسلامک اسٹڈیز کو ایک ایسا مضمون قرار دیا جو اسلامی تہذیب و ثقافت کے مطالعہ پر محیط ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی اسلام کی روح سے دوری کے باعث ان میں کئی خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ایک اختراعی فکر کا فقدان بھی ان میں سے ایک ہے جس کے باعث وہ حرکیاتی اور سائنٹفک سوچ و عمل سے محروم ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا شبلی نعمانی، مولانا آزاد، مولانا سید سلیمان ندوی و دیگر علماء نے اسلام کی نہ صرف قابل فہم اور مکمل تصویر پیش کرنے کی کوشش کی بلکہ اس کی تجزیاتی طریقوں سے تحقیق بھی کی۔انہوں نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ عہد وسطیٰ کے مسلمانوں نے تاریخ، جغرافیہ، ریاضی اور طب جیسے میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔سولہویں صدی میں مغرب میں ان کی کتابیں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے نصاب میں شامل تھیں۔ اس کے علاوہ تہذیب و ثقافت کے معاملے میں مسلمانوں کی نمایاں خدمات رہیں جس میں ابن خلدون کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔مغرب میں انہیں سماجیات و تاریخ نویسی کا باوا آدم قرار دیا جاتا ہے۔انہوں نے مانو کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کی ستائش کی کہ یہاں سے کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلامک اسٹڈیز کے فروغ کے معاملے میں دینی تعلیمی اداروں ندوۃ العلما اور دارالعلوم دیوبند کی کاوشوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارتی تقریر میں کہا کہ نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں آج کے سمینار کے موضوع کی اہمیت و افادیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔سری لنکا میں گذشتہ اتوار کو جو کچھ ہوا اس پر انہیں بہت افسوس ہوا۔انہوں نے کہا کہ قرآن میں برائی کا بدلہ بہترین بھلائی سے دینے کا حکم ہے۔لیکن کچھ لوگ اسلام کا نام لے کر اس طرح کے کام کرتے ہیں جس میں سبھی کا نقصان ہے۔اگر لوگ قرآن جو کہ فرض ہے کے احکامات جیسے لوگوں کی مدد کرنا، اولاد آدم کا اکرام چاہے وہ کسی مذہب کا ہو پر عمل کریں گے تو یقینی طور پر اس میں سبھی کی بھلائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کا پہلا حکم پڑھنے کے لیے ہے لیکن لوگوں نے علوم کی تقسیم کرکے اسے دینوی و دنیوی زمروں میں بانٹ دیا ہے۔اس تقسیم کو جلد سے جلد ختم کرنا ضروری ہے۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر پیکم ٹی سموئیل، ڈائرکٹر ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد نے پرزنٹیشن میں انسٹیٹیوٹ کی تاریخ کا احاطہ کیا۔ یہ ادارہ ابتداء میں عیسائیت کی تبلیغ کا کام کرتا تھا، مگر اب اس کی توجہ بین مذہبی مذاکرات اور قیام امن کی کاوشوں پر ہے۔ مہمانِ اعزازی پروفیسر اقتدار محمد خان نے کہا کہ اسلام دشمن تحریکیں بھی کئی مرتبہ اسلام کے لیے معاون ثابت ہوتی رہی ہیں۔اس کی مثال ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ ہے۔اس کا آغاز اسلام کے خلاف سازش کے طور پر کیا گیا تھا لیکن یہی ادارہ آج دنیا کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے میں کوششوں میں مصروف ہے۔انہوں نے کہا ڈاکٹر محمد اسلم پرویز جیسے چند اور اسکالر پیدا ہو جائیں تو اسلامک اسٹڈیز کے فروغ میں یقینی طور پر کامیابی ملے گی۔ابتداء میں سری لنکا میں دہشت گردانہ حملے کے مہلوکین کی یاد میں شرکاء نے دو منٹ خاموشی منائی۔اس موقع پر اسلامک اسٹڈیز کا دیواری پرچہ ''اسلامی مطالعات'' کے نویں شمارے کا اجرا عمل میں آیا۔ تین کتابوں ڈاکٹر سیموئل ٹی پیکم کی دو اور ریسرچ اسکالر مجتبیٰ فاروق کی ایک کتاب کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی۔ ابتداء میں عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ڈاکٹر عرفان احمد، کو آرڈینیٹر سمینار نے شکریہ ادا کیا۔

BD

Scanned with CamScanner

25 APR 2019

25 APR 2019

راشٹریہ سہارا

''اسلاموفوبیا'' کا کوئی جواز نہیں' اسلامک اسٹڈیز کی اہمیت میں اضافہ

اُردو یونیورسٹی میں 2 روزہ قومی سمینار کا افتتاح' ماہرین کا خطاب' سری لنکا کے مہلوکین کو خراج

حیدرآباد، (پریس ریلیز) معاصر اسلام اور مسلمانوں کی دانستہ طور پر شرانگیزی کے ساتھ بگاڑی گئی شبیہ کی بنیاد پر ''اسلاموفوبیا'' (اسلام کے تعلق سے خوف کی نفسیات) کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مسلمان اس کرۂ ارض پر صدیوں سے پرامن طور پر رہ رہے ہیں۔ اسلام اس وقت دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے۔ اس تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کے مضمون کی اہمیت وافادیت میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ ممتاز ماہر اسلامیات، پروفیسر عبدالعلی، سابق صدر نشین، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ قومی سمینار ''اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورتِ حال اور مستقبل'' کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عبدالعلی نے اپنے پرمغز مقالے میں اسلامک اسٹڈیز کے بحیثیت مضمون 'آغاز و ارتقاء، ہندوستان میں مطالعات اسلامی کی شروعات و موجودہ صورتحال، اسلامک اسٹڈیز میں تحقیق وتدریس کے نظرانداز کردہ شعبوں اور اس کے مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے اسلامک اسٹڈیز کو ایک ایسا مضمون قرار دیا جو اسلامی تہذیب وثقافت کے مطالعہ پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی اسلام کی روح سے دوری کے باعث ان میں کئی خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ ایک اختراعی فکر کا فقدان بھی ان میں سے ایک ہے جس کے باعث وہ حرکیاتی اور سائنٹفک سوچ وعمل سے محروم ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا شبلی نعمانی، مولانا آزاد، مولانا سید سلیمان ندوی ودیگر علماء نے اسلام کی نہ صرف قابل فہم اور مکمل تصویر پیش کرنے کی کوشش کی بلکہ اس کی تجزیاتی طریقوں سے تحقیق بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ عہد وسطیٰ کے مسلمانوں نے تاریخ، جغرافیہ، ریاضی اور طب جیسے میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ سولہویں صدی میں مغرب میں ان کی کتابیں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے نصاب میں شامل تھیں۔ اس کے علاوہ تہذیب وثقافت کے معاملے میں مسلمانوں کی نمایاں خدمات رہیں جس میں ابن خلدون کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ مغرب میں انہیں سماجیات وتاریخ نویسی کا باوا آدم قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے مانو کے شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کی ستائش کی کہ یہاں سے کتابیں شائع ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامک اسٹڈیز کے فروغ کے معاملے میں دینی تعلیمی اداروں ندوۃ العلما اور دارالعلوم دیوبند کی کاوشوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارتی تقریر میں کہا کہ نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں آج کے سمینار کے موضوع کی اہمیت وافادیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ سری لنکا میں گذشتہ اتوار کو جو کچھ ہوا اس پر انہیں بہت افسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن میں برائی کا بدلہ بہترین بھلائی سے دینے کا حکم ہے۔ لیکن کچھ لوگ اسلام کا نام لے کر اس طرح کے کام کرتے ہیں جس میں سبھی کا نقصان ہے۔ اگر لوگ قرآن جو کہ فرض ہے کے احکامات جیسے لوگوں کی مدد کرنا، اولاد آدم کا اکرام چاہے وہ کسی مذہب کا ہو پر عمل کریں گے تو یقینی طور پر اس میں سبھی کی بھلائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کا پہلا حکم پڑھنے کے لیے ہے لیکن لوگوں نے علوم کی تقسیم کرکے اسے دینوی ودنیوی زمروں میں بانٹ دیا ہے۔ اس تقسیم کو جلد سے جلد ختم کرنا ضروری ہے۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر پیکم ٹی سمویل، ڈائرکٹر ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد نے پرزنٹیشن میں انسٹیٹیوٹ کی تاریخ کا احاطہ کیا۔ یہ ادارہ ابتداء میں عیسائیت کی تبلیغ کا کام کرتا تھا، مگر اب اس کی توجہ بین مذہبی مذاکرات اور قیام امن کی کاوشوں پر ہے۔ مہمانِ اعزازی پروفیسر اقتدار محمد خان نے کہا کہ اسلام دشمن تحریکیں بھی کئی مرتبہ اسلام کے لیے معاون ثابت ہوتی رہی ہیں۔ اس کی مثال ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ ہے۔ اس کا آغاز اسلام کے خلاف سازش کے طور پر کیا گیا تھا لیکن یہی ادارہ آج دنیا کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے میں کوششوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا ڈاکٹر محمد اسلم پرویز جیسے چند اور اسکالر پیدا ہوجائیں تو اسلامک اسٹڈیز کے فروغ میں یقینی طور پر کامیابی ملے گی۔ ابتداء میں سری لنکا میں دہشت گردانہ حملے کے مہلوکین کی یاد میں شرکاء نے دو منٹ خاموشی منائی۔ اس موقع پر اسلامک اسٹڈیز کا دیواری پرچہ ''اسلامی مطالعات'' کے نویں شمارے کا اجرا عمل میں آیا۔ تین کتابوں ڈاکٹر سمیول ٹی پیکم کی دو اور ریسرچ اسکالر مجتبیٰ فاروق کی ایک کتاب کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی۔ ابتداء میں عاطف عمران کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر عرفان احمد، کوآرڈینیٹر سمینار نے شکریہ ادا کیا۔

RS

سیاست

''اسلاموفوبیا'' کا کوئی جواز نہیں

اسلامک اسٹڈیز کی اہمیت میں اضافہ

اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار کا افتتاح

حیدرآباد، 24/اپریل (پریس نوٹ) معاصر اسلام اور مسلمانوں کی دانستہ طور پر شرانگیزی کے ساتھ بگاڑی گئی شبیہ کی بنیاد پر ''اسلاموفوبیا'' (اسلام کے تعلق سے خوف کی نفسیات) کا کوئی جواز نہیں ہے۔ مسلمان اس کرۂ ارض پر صدیوں سے پرامن طور پر رہ رہے ہیں۔ اسلام اس وقت دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے۔ اس تناظر میں اسلامک اسٹڈیز کے مضمون کی اہمیت وافادیت میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ ماہر اسلامیات، پروفیسر عبدالعلی، سابق صدر نشین، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ قومی سمینار ''اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورتِ حال اور مستقبل'' کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عبدالعلی نے اسلامک اسٹڈیز کے بحیثیت مضمون 'آغاز و ارتقاء، ہندوستان میں مطالعات اسلامی کی شروعات و موجودہ صورتحال، اسلامک اسٹڈیز میں تحقیق وتدریس کے نظرانداز کردہ شعبوں اور اس کے مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے اسلامک اسٹڈیز کو ایک ایسا مضمون قرار دیا جو اسلامی تہذیب وثقافت کے مطالعہ پر محیط ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا شبلی نعمانی، مولانا آزاد، مولانا سید سلیمان ندوی ودیگر علماء نے اسلام کی نہ صرف قابل فہم اور مکمل تصویر پیش کرنے کی کوشش کی بلکہ اس کی تجزیاتی طریقوں سے تحقیق بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ عہد وسطیٰ کے مسلمانوں نے تاریخ، جغرافیہ، ریاضی اور طب جیسے میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارتی تقریر میں کہا کہ نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں آج کے سمینار کے موضوع کی اہمیت وافادیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔

S

سیاست

25 APR 2019

مانو میں داخلوں کے لیے شعور بیداری مہم

حیدرآباد، 24/اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 20-2019 کے ریگولر کورسز میں داخلوں کے لیے پرانے شہر حیدرآباد میں شعور بیداری مہم کے تحت ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29/اپریل صبح 10 بجے اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ وذمہ داران اس پروگرام میں شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ داخلہ کے خواہشمند طلبہ کی رہنمائی کے لیے آن لائن درخواست پر کرنے کا بھی انتظام رہے گا۔ خواہشمند امیدوار درکار اسناد کی نقل، تصاویر اور فیس کی ادائیگی کے لیے ڈیبٹ/ کریڈٹ کارڈ ساتھ لائیں۔ اس موقع پر انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی تیار کردہ مانو کی تعارفی ڈاکیومنٹری بھی دکھائی جائے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کے لیے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم/ مئی 2019 ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کے لیے آخری تاریخ 30/جون ہے۔ آن لائن داخلوں کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ رابطہ پروگرام سے متعلق مزید تفصیلات کے لیے 8333853752 پر ربط کریں۔

رہنمائے دکن

مانو میں داخلوں کے لیے شعور بیداری مہم

حیدرآباد کے قدیم شہر میں 29/اپریل کو خصوصی رابطہ پروگرام

حیدرآباد، 24/اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 20-2019 کے ریگولر کورسز میں داخلوں کے لیے پرانے شہر حیدرآباد میں شعور بیداری مہم کے تحت ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29/اپریل صبح 10 بجے خواجہ شوق ہال، اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ وذمہ داران اس پروگرام میں شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ داخلہ کے خواہشمند طلبہ کی رہنمائی کے لیے آن لائن درخواست پر کرنے کا بھی انتظام رہے گا۔ خواہشمند امیدوار درکار اسناد کی نقل، تصاویر اور فیس کی ادائیگی کے لیے ڈیبٹ/ کریڈٹ کارڈ ساتھ لائیں۔ اس موقع پر انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی تیار کردہ مانو کی تعارفی ڈاکیومنٹری بھی دکھائی جائے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کے لیے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم مئی 2019 ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کے لیے آخری تاریخ 30/ جون ہے۔ آن لائن داخلوں کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ رابطہ پروگرام سے متعلق مزید تفصیلات کے لیے 8333853752 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔ پرانے شہر کے طلبہ سے اس موقع سے بھرپور استفادہ کی خواہش کی گئی ہے۔

راشٹریہ سہارا

مانو میں داخلوں کیلئے شعور بیداری مہم

حیدرآباد کے قدیم شہر میں 29/اپریل کو خصوصی رابطہ پروگرام

حیدرآباد، (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 20-2019 کے ریگولر کورسز میں داخلوں کے لیے پرانے شہر حیدرآباد میں شعور بیداری مہم کے تحت ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29/اپریل صبح 10 بجے خواجہ شوق ہال، اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ وذمہ داران اس پروگرام میں شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ داخلہ کے خواہشمند طلبہ کی رہنمائی کے لیے آن لائن درخواست پر کرنے کا بھی انتظام رہے گا۔ خواہشمند امیدوار درکار اسناد کی نقل، تصاویر اور فیس کی ادائیگی کے لیے ڈیبٹ/ کریڈٹ کارڈ ساتھ لائیں۔ اس موقع پر انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی تیار کردہ مانو کی تعارفی ڈاکیومنٹری بھی دکھائی جائے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کے لیے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم مئی 2019 ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کے لیے آخری تاریخ 30/جون ہے۔ آن لائن داخلوں کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ رابطہ پروگرام سے متعلق مزید تفصیلات کے لیے 8333853752 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔ پرانے شہر کے طلبہ سے اس موقع سے بھرپور استفادہ کی خواہش کی گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا 25 APR 2019

شعبۂ عربی، اردو یونیورسٹی کے مختلف کورسس میں داخلے جاری

حیدرآباد، (پریس ریلیز) شعبۂ عربی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کا قیام 2006ء میں عمل میں آیا، یہ شعبہ روز اول سے ہی اس بات کیلئے کوشاں ہے کہ طلبہ کے اندر ادبی ذوق کو پروان چڑھایا جائے، اور جدید تقاضوں کے مطابق انکی تربیت کی جائے، نیز کثیر قومی کمپنیوں میں عربی زبان کے ماہرین ومترجمین کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کیا جائے۔ شعبۂ عربی نے اپنے اس مقصد میں نمایاں پیشرفت کی ہے، چنانچہ اس شعبہ سے فارغ ہونے والے بیشتر طلبا اس وقت ملٹی نیشنل کمپنیوں اور متعدد تعلیمی وغیر تعلیمی اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ رواں تعلیمی سال میں آخری سمسٹر کے تقریباً سبھی طلبہ کے پاس نوکری کی پیشکش ہے۔ یہ طلبہ سمسٹر امتحانات کے بعد امیزون سمیت متعدد کثیر قومی کمپنیوں میں کام شروع کردیں گے۔ نئے تعلیمی سال 20-2019 کیلئے داخلہ کا اعلامیہ جاری کیا جاچکا ہے، جس میں پی۔ایچ۔ڈی، ایم اے، بی اے، ڈپلوما اور اڈوانس ڈپلوما کورسز دستیاب ہیں۔ پی۔ایچ۔ڈی میں داخلہ صرف اہلیتی امتحان کے بنیاد پر ہوگا۔ اس کے لیے فارم بھرنے کی آخری تاریخ یکم/مئی 2019 ہے، بی اے اور ایم اے میں داخلے کی آخری تاریخ 30/جون 2019 ہے، جبکہ ڈپلوما کورسز کے لئے فارم 9/اگست 2019 تک بھرے جاسکتے ہیں۔ درخوست فارم اور پراسپکٹس یونیورسٹی ویب سائٹ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ درخواست فارم کو صرف آن لائن داخل کیا جاسکتا ہے۔ مانو سے منظور شدہ مدارس وجامعات کے فارغین داخلے کیلئے اہل ہوں گے جس کی فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر موجود پراسپکٹس میں درج ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in ملاحظہ کریں یا فون نمبرات 9704967694, 9911130237, 9705610569 پر رابطہ کریں

Scanned with CamScanner

25 APR 2019

Sakshi

ఇస్లామోఫోబియాకు ఏ విధమైన సమర్థన లేదు

అలీఘడ్ ముస్లిం వర్సిటీ ఇస్లామిక్ స్టడీస్ మాజీ హెడ్ అబ్దుల్ అలీ

రాయదుర్గం: ఇస్లామోఫోబియోకు ఏ విధమైన సమర్థన లేదని అలీఘడ్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ ఇస్లామిక్ స్టడీస్ డిపార్ట్‌మెంట్ మాజీ హెడ్, ప్రముఖ స్కాలర్ ప్రొఫెసర్ అబ్దుల్ అలీ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో హెన్రీ మార్టిన్ ఇన్‌స్టిట్యూట్, డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ ఇస్లామిక్ స్టడీస్ సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో 'ఇస్లామిక్ స్టడీస్ కాన్సెప్ట్ ప్రజెంట్ సినారియో అండ్ ఫ్యూచర్' అనే అంశంపై రెండు రోజుల జాతీయ సెమినార్‌ను బుధవారం ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా అబ్దుల్‌అలీ మాట్లాడుతూ... సమకాలీన ఇస్లాం, ముస్లింలను ఉద్దేశపూర్వకంగా తప్పుగా సూచించే ఇస్లామోఫోబియోకు ఏ విధమైన వాదనలేదన్నారు. ఇస్లాం, ముస్లింల గురించి దురభిప్రాయాలను, అపార్థాలను తొలగించడంలో సోషల్ సైన్సెస్ శాఖగా ఇస్లామిక్ స్టడీస్ కీలకపాత్ర పోషిస్తుందన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్స్‌లర్ డాక్టర్ మహ్మద్ అస్లామ్ పర్వేజ్ మాట్లాడుతూ... న్యూజిలాండ్, శ్రీలంక దేశాలలో ఇటీవల జరిగిన ఊచకోతలతో ఈ సదస్సు ప్రాధాన్యత పెరిగిందన్నారు. ఇస్లాం కర్మలు, ఆచారాలకు పరిమితమైందన్నారు. ఖురాన్ చెప్పే పరిమితులు, మత సామరస్యం, శాంతియుత సహజీవనం ఆధారంగా సమాజానికి పునాది వేయడానికి ప్రాధాన్యత ఇచ్చిందని ఆయన గుర్తుచేశారు. కార్యక్రమంలో హెచ్ఎంఐ డైరెక్టర్ డాక్టర్ పకియమ్ టి.శామ్యూల్, జేఎంఐ ఇస్లామిక్‌స్టడీస్ మాజీ హెడ్ ప్రొఫెసర్ ఇక్తిదార్‌మహ్మద్‌ఖాన్, సెమినార్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫాహీమ్‌అక్తర్, కన్వీనర్ డాక్టర్ మహ్మద్ ఇర్ఫాన్ అహ్మద్, డాక్టర్ షకీల్ అహ్మద్ తదితరులు ప్రసంగించారు. ఈ సందర్భంగా ఇస్లామిక్ స్టడీస్ విద్యార్థులు రూపొందించిన మ్యాగజైన్‌ను, డాక్టర్ పకియమ్ శామ్యూల్, ముష్తాఖ్‌ఫారూఖ్ రచించిన పుస్తకాలను ఆవిష్కరించారు.

మ్యాగజైన్‌ను ఆవిష్కరిస్తున్న వీసీ అస్లామ్ పర్వేజ్ తదితరులు

శ్రీలంక మృతులకు నివాళి

నివాళులర్పిస్తున్న దృశ్యం

రాయదుర్గం: శ్రీలంకలో జరిగిన ఉగ్ర దాడిలో మృతి చెందిన వారికి మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో బుధవారం సంతాపం ప్రకటించారు. గాయపడ్డవారు త్వరితగతిన కోలుకోవాలని ఆకాంక్షించారు. ఈ సందర్భంగా మృతులకు సంతాపం ప్రకటిస్తూ రెండు నిమిషాలు మౌనం పాటించారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్స్‌లర్ డాక్టర్ మహ్మద్ అస్లామ్ పర్వేజ్ అధ్యక్షతన జరిగిన సమావేశంలో హెచ్ఎంఐ డైరెక్టర్ డాక్టర్ పకియమ్‌టి శ్యామూల్, జేఎంఐ ఇస్లామిక్ స్టడీస్ డిపార్ట్‌మెంట్ మాజీ హెడ్ ప్రొఫెసర్ ఇక్తిదార్ మహ్మద్ ఖాన్, ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫాహీమ్ అక్తార్, డాక్టర్ మహ్మద్ ఇర్ఫాన్ అహ్మద్, డాక్టర్ షకీల్ అహ్మద్‌తోపాటు పలువురు పాల్గొన్నారు.

THE HINDU

'Islamic studies can help ward off misconceptions'

SPECIAL CORRESPONDENT
HYDERABAD

There is no justification for the so-called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and muslims, said eminent scholar Abdul Ali, former head of department of Islamic Studies, Aligarh Muslim University.

"Islamic Studies as a branch of Social Sciences can play a vital role in removing misconceptions and misunderstandings about Islam and Muslims," he said while delivering the keynote address at a national seminar held at on "Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future," organised by the Department of Islamic Stuies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here.

Participants of the seminar paid homage to the victims of recent terror attack in Sri Lanka. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor of MANUU, in his presidential address, quoted extensively from the Quran, highlighting the parameters set by the holy book to lay the foundation of a society based on communal harmony and peaceful co-existence. Dr. Parvaiz asked the scholars to revise the syllabi of Islamic Studies and make provision for interface study with other branches of Social and Natural Sciences.

H

DECCAN CHRONICLE

MANUU V-C BATS FOR INTERFAITH STUDIES

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, APRIL 24

The mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims is no justification for the so-called Islamophobia, stated the research scholars and senior professors who paid homage to the Sri Lankan victims at MANUU during the national seminar on Islamic Studies, concept, present scenario and future.

Vice-chancellor of the university Dr Mohammad Aslam Parvaiz asked the scholars to revise the syllabus of Islamic Studies and make provisions for interfaith studies with other branches of social and natural sciences.

The seminar stressed the integration of interfaith studies so that the message of peace and co-existence with other religions is emphasized upon for the students.

DC

Scanned with CamScanner

Times of India 25 APR 2019

No justification for Islamophobia: Islamic scholars

Omer Bin Taher

Charminar: Paying homage to the victims of Sri Lanka bomb blasts, two minutes silence was observed on Wednesday by the delegates at Maulana Azad National Urdu University (Manuu). They were participating in the inaugural session of two-day national seminar on the topic of 'Islamic studies concept present scenario and future'. The seminar is organised by the Department of Islamic Studies, Manuu, in collaboration with Henry Martin Institute (HMI). The participating scholars and professors pointed out that there is no justification for Islamophobia.

Addressing the seminar, Prof. Abdul Ali, former head of department of Islamic studies at Aligarh Muslim University, said that Islamic studies would play a key role in eliminating the misunderstanding about Islam and Muslims. "There is no justification for so-called Islamophobia based on a deliberate mischievous misrepresentation of contemporary Islam and Muslims. Islamic studies, as a branch of social sciences, can play a vital role in removing the misconceptions and misunderstanding about Islam and Muslims," said Abdul Ali.

Homage paid to Lanka blast victims

Hyderabad: A regional meeting of All India Sufi Sajjada Nashin Council was held on Wednesday, where the council members paid tributes to the victims of Sri Lanka blasts and two-minutes silence was observed. The meeting was headed by Zainul Abeideen Ali Khan, Dargah Diwan of Shrine of Sufi Saint Khwaja Moinuddin Chisty Ajmer. TNN

De Mohammed Aslam Parvaz, Mannu vice chancellor asked the scholars to revise the syllabi of Islamic studies and make provision for interface study with other branches of social and natural sciences.

Rev. Dr Packiam T Samuel, HMI director, threw light on the history of the evolution of the institute and its approach towards Islamic studies. "The institute has shifted its focus on interfaith dialogue and peace-building," he said.

Besides, wall magazine prepared by the students of department of Islamic Studies, Manuu, and three books — two written by Dr Packiam Samuel and one by Mujtaba Farooq, a research scholar — were released on the occasion.

TOI

Scanned with CamScanner